



سوال

(299) سلام دوران طعام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھانا کھانے کے درمیان اگر کوئی شخص آکر سلام کہے تو کیا اس کا جواب دیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کھانے کے درمیان اگر کوئی صاحب آکر سلام کہے تو اس کا جواب دیا جاسکتا ہے اس کی ممانعت کی کوئی وجہ نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِذَا جُنِمْتُمْ بِحِجَّتِهِمْ فَمِنْ أَوْ حَسَنًا أَوْ رُذُوبًا... ۸۶ ... سورة النساء

"اور جب تم سے سلام کہا جائے تو اس سے بہتر جواب دو یا کم از کم اسی طرح لوٹا دو۔"

یہ حکم اپنے عموم کے اعتبار سے کھانا کھانے والے کو بھی شامل ہے اسی طرح ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی نماز کو سلام کہے تو وہ اس کا جواب دے گا لیکن زبان سے نہیں ہاتھ کے اشارے سے ملاحظہ ہو۔ (البوداؤد، ترمذی)

کیونکہ نماز کی حالت میں زبان سے سلام کا جواب نہیں ہوگا لہذا جب حالت نماز میں سلام کیا جاسکتا ہے اور اشارے سے جواب بھی دیا جاسکتا ہے تو کھانا کھانے کی حالت میں سلام اور اس کا جواب بالاولیٰ دیا جاسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الادب، صفحہ: 390



محدث فتویٰ